سوال

(708) نماز قصر کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جناب میں ایک پرائیویٹ آئل کمپنی میں ملازم ہوں اور ڈیوٹی کے سلسلے میں مجھے ۱۵ دن مسلسل اپنے گھر سے ۶۰ کلومیٹر دور ایک شہر میں رہنا پڑتا ہے اور ۱۳ دن کی چھٹی ہوتی ہے ڈیوٹی کے دوران بھی میں سفر میں رہتا ہوں لیکن میرے آبائی شہر سے تقریباً کم ازکم ۶۰ اور زیادہ سے زیاد ۱۰۰ کلومیٹر کے دائرے میں رہتا ہوں اب میرا سوال یہ ہے کہ کیا مجھے نماز قصر ادا کرنی چاہیے یا مکمل ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ سوال کی روشنی میں آپ ان پندرہ دنوں میں نماز قصر ہی پڑھیں گے ، کیونکہ آپ ڈیوٹی کے دوران بھی مسلسل سفر پر ہوتے ہیں، اور آپ کا یہ سفر مسلسل جاری رہتا ہے ۔

ارشاد باری تعالی ہے :

''فلیس علیکم جناح أن تقصروا من الصلاۃ'' (النساء : 101)

''پس تم پر کوئی گناہ نہیں یہ کہ تم (سفر) میں قصر نماز پڑھ لو''

حضرت انس فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ اگر تین میل یا تین فرسخ کے لیے سفر کو نکلتے تو دو رکعات نماز ادا کرتے ۔ (صحیح مسلم : 641)

مذکورہ حدیث میں تین فرسخ کے الفاظ درست ہیں جو کہ تقریباً 9 میل یا 12 میل بنتے ہیں اور جو بھی انسان تین فرسخ تک سفر کرتا ہے خواہ وہ روزانہ کرے یا دیر بعد وہ مسافر کے حکم میں ہے ۔ لہٰذا وہ قصر کر سکتا ہے ۔ رہی بات قصر اور مکمل نماز میں انتخاب کی تو نبی ﷺ سے دوران سفر مکمل نماز کا ثبوت نہیں ملتا ۔ لہٰذا اولیٰ قصر کرنا ہی ہے ۔ لیکن اگر آپ کسی مسجد میں امام کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں تو تب آپ مکمل نماز ادا کریں گے ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ